بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — خطبہ نمبر ۲۷

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا — اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۸ وفا ۱۳۴۳ ہش ۲۶ صفر ۱۳۸۴ ھ ۸ جولائی ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۵۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ جولائی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ کل حضور نے تین احباب کو شرف زیارت بخشا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ نے دنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پاکر ایک نور بھیجا

وہ نور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جیسا کہ فرمایا قَدۡ جَآءَکُمۡ نُوۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ

(۱) "وہی تو ہے جو ہر ایک فیض کا مبدء اور ہر ایک زندگی کا سرچشمہ اور ہر ایک قوت کا ستون اور ہر ایک وجود کا سہارا ہے اور انہیں معنوں کی رُو سے تو اُس کو خدا ماننا پڑتا ہے۔ سو اُسی کا یہ فضل و احسان ہے کہ دنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پاکر ایک نور بھیجا اور وہ نور جس کا نام محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے دنیا میں آیا اور خدا کا مقدس کلام قرآن شریف اس پر نازل ہوا اور ہم کو علمی اور عملی پاکیزگی کے لئے بھی راہیں دکھلائیں۔" (آریہ دھرم ص۱۲)

(۲) "جس کی راہ پر چلنا انسان کو محبوب الٰہی بنا دیتا ہے اس سے زیادہ کس کا حق ہے کہ اپنے تئیں روشنی کے نام سے موسوم کرے اسی لئے اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام نور رکھا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے قَدۡ جَآءَکُمۡ نُوۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ یعنی تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے۔" (سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب ص۲۶)

(۳) "وہ ایک نور تھا جو دنیا میں اور تمام نوروں پر غالب آگیا۔ اس کے نور نے ہزاروں دلوں کو منور کیا۔ اور اسی کی برکت کا یہ راز ہے کہ روحانی مدد اسلام سے منقطع نہیں ہوئی بلکہ قدم بقدم اسلام کے ساتھ چلی آتی ہے۔ ہم ایسی تازہ بتازہ برکتیں اس نبی کے دائمی فیض سے پاتے ہیں کہ گویا اِس زمانہ میں بھی وہ نبی ہم میں موجود ہے اور اِس وقت بھی اُس کے فیوض ہماری ایسی ہی راہ نمائی کرتے ہیں کہ جیسا اُس پہلے زمانہ میں کرتے تھے اُس کے ذریعہ سے ہمیں وہ پانی ملا ہے جس کی ضرورت ہر ایک پاک فطرت محسوس کر رہی ہے۔ وہ پانی بڑی سرعت سے ہمارے ایمانی درخت کو نشوونما دے رہا ہے اور ان مشکلات سے ہم نے رہائی پالی جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہیں۔ اگر کسی کو ہم میں سے ابتدائی مرحلہ میں مشکلات معلوم بھی ہوں مگر وہ ایسی نہیں جو آگے قدم بڑھانے سے مغلوب اور رفع نہ ہو سکیں۔ اسلام میں آگے قدم بڑھانے کا وسیع میدان ہے۔"

(چشمۂ معرفت ص۲۹۹)

فوری ادائیگی کی ضرورت

جن مخلص احباب نے تعمیر دفتر وقف جدید کے وعدہ جات ارسال کئے ہیں۔ ان کو خطوط کے ذریعہ یاددہانی کرائی جارہی ہے۔ ان سے گزارش ہے کہ فوری ادائیگی کی طرف توجہ فرماکر عند اللہ ماجور ہوں روپیہ کی کمی کی وجہ سے کام کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ امید ہے کہ دوست جلد از جلد رقوم بھجوا کر ممنون فرمائیں گے۔

خاکسار:۔ مرزا طاہر احمد

تقرر امیر ضلع بہاولپور

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خان عزیز محمد خان صاحب کو امیر ضلع بہاولپور ۳۰/۴/۶۵ تک کے عرصہ کے لئے منظور فرمایا ہے:

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ضلع خیرپور کی مجالس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع

مکرم ناظم صاحب اعلیٰ سابق صوبہ سندھ نے اطلاع دی ہے کہ ضلع خیرپور کی مجالس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع ۲۵-۲۶ جولائی کو بمقام گوٹھ غلام محمد منعقد ہو رہا ہے۔ قریب کی جماعتوں کے انصار کو چاہیئے کہ وہ اس میں شامل ہوکر اجتماع کی روحانی برکات سے مستفیض ہوں زعماء کرام کی تقاریر کے علاوہ اجتماع میں ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور دیگر بزرگان سلسلہ کی تقاریر بھی سنائی جائیں گی انشاء اللہ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی طرف جھکو اور اسی پر توکّل کرو کہ تمہاری تمام مشکلات کا یہی واحد علاج ہے

تم خدا تعالیٰ سے اُس کا فضل اور رحم طلب کرو اور اس سے سچّا تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ جولائی ۵۲ء — بمقام ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

شائد ۱۹۱۲ء کی بات ہے جبکہ مَیں شملہ گیا ہوا تھا۔ وہاں مَیں نے

ایک رؤیا دیکھا

کہ گویا مجھے کسی کام پر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ آیا اللہ تعالیٰ نے وہ کام میرے سپرد کیا تھا یا اس کے کسی فرشتے نے اس کام پر مجھے مقرر کیا۔ ممکن ہے اس وقت یہ چیز میرے ذہن میں ہو مگر اِس وقت نہیں۔ بہرحال کسی بالا ہستی نے میرے سپرد ایک کام کیا اور اس کام پر روانہ ہوتے وقت مجھے یہ نصیحت کی کہ جس کام کے لئے تمہیں بھجوایا جا رہا ہے اس کے رستہ میں تمہیں بڑی بڑی مشکلات پیش آئیں گی۔ چاروں طرف سے تمہیں ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی جائے گی اور لوگ تمہیں تمہارے اصل مقصد سے غافل رکھنے کی کوشش کریں گے مگر تم ان کی طرف کوئی توجہ نہ کرنا اور سیدھے چلتے چلے جانا۔ پھر یہ بھی کہا کہ تمہاری توجہ کو پھرانے کے لئے یہ مشکلات کئی شکلوں میں آئیں گی۔ کبھی وہ غیر مرئی ہوں گی۔ اور کبھی مرئی ہوں گی۔ کبھی وہ ڈرانے والی شکلوں میں تمہارے سامنے آئیں گی اور کبھی یونہی آوازیں سنائی دیں گی مگر تم ان کی پرواہ نہ کرنا اور یہی کہتے چلے جانا کہ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

چنانچہ مَیں اس کام کے لئے روانہ ہو گیا ابھی تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ ایک بھاری جنگل رستہ میں آگیا اور ایک دشوار گزار پہاڑی رستہ سے مجھے گزرنا پڑا۔ میں ایک تنگ ڈنڈی پر جا رہا تھا کہ مجھے اپنے دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے سے مختلف قسم کی آوازیں آنے لگیں اور مجھے مختلف طریقوں سے اپنے مقصد سے پھرانے لگیں۔ کبھی وہ مجھے دوستانہ رنگ میں بلاتی تھیں اور کبھی دشمنی کے رنگ میں بلاتی تھیں کئی دفعہ مجھے بلانے والے نظر نہیں آتے تھے اور کبھی ڈرانے والی چیزیں مجھے نظر آتی تھیں کبھی شیر کی شکل ہوتی تھی تو انسان کا دھڑ ہوتا تھا کبھی انسان کی شکل ہوتی تھی تو شیر کا دھڑ ہوتا تھا۔ کبھی انسان کا منہ ہوتا تھا اور گدھے کا جسم ہوتا تھا اور کبھی گدھے کا منہ ہوتا تھا اور انسان کا جسم ہوتا تھا کبھی خالی سر پھرتے نظر آتے تھے اور کبھی خالی دھڑ باتیں کرتے ہوئے نظر آتے تھے۔ غرض جب چاروں طرف اسی قسم کے نظارے نظر آتے اس پر مَیں کہتا خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اور جب مَیں خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ کہتا تو ڈرانے والی چیزیں سب غائب ہو جاتیں۔ اگر وہ آوازیں غیر مرئی ہوتی تھیں تو بند ہو جاتیں اگر خالی دھڑ ہوتے تو غائب ہو جاتے مگر تھوڑی دور چل کر پھر اور شکلیں ظاہر ہو جاتیں لیکن جب مَیں پھر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ کہتا تو وہ سب غائب ہو جاتیں پھر ایک نیا فتنہ کھڑا ہوتا اور تھوڑی دیر کے بعد وہ فتنہ غائب ہو جاتا۔ پھر ایک نیا فتنہ کھڑا ہوتا اور تھوڑی دیر کے بعد وہ بھی مٹ جاتا۔ یہاں تک کہ مَیں سفر طے کر کے منزل مقصود تک پہنچ گیا۔ یہ چالیس سال پہلے کی خواب ہے جس میں درحقیقت ان آنے والی مصیبتوں اور مشکلات کا علاج بتایا گیا تھا جو ازل سے خدا کی طرف سے جماعتِ احمدیہ کے لئے مقدر ہیں۔

اس خواب کے کئی پہلو

متفرق اوقات میں پورے ہو کر جماعت کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئے اور اب تک ہو رہے ہیں۔ ہماری جماعت پر اسی قدر مصائب اور ابتلاء آئے اور آتے رہے کہ ہر وقت سمجھا گیا کہ یہ جماعت ختم ہو گئی ہے لیکن ہر فتنہ کے بعد دنیا نے یہی دیکھا کہ احمدیت پہلے سے بھی زیادہ مضبوطی سے قائم ہے۔ آپ لوگوں نے بارہا دیکھا کہ خدا تعالیٰ نے شدید مخالفتوں کے باوجود جماعت کو بڑھایا اور جس چیز کی اس نے پہلے سے خبر دے دی تھی اس کو ہمیشہ پورا کیا اتنے واضح نشانات دیکھنے کے بعد بھی اگر ہماری جماعت کبھی متردد ہو تو اس کو یقین دلانے کا کیا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ مشکلات آئیں گی اور مختلف شکلوں اور مختلف اوقات میں آئیں گی۔ اور پھر بتایا گیا ہے کہ اس کا یہ علاج نہیں کہ تم فکر کرنے لگ جاؤ بلکہ اس کا علاج صرف ایک ہی ہے کہ

تم خدا تعالیٰ کی طرف توجّہ کرو

اور اس کی مدد اور اس کا فضل اور رحم مانگو۔ مخالفین کے منصوبوں اور ان کی کوششوں کا یہ علاج نہیں کہ تم بھی منصوبے کرو بلکہ اس نے ان کا جو علاج مقرر کیا ہے وہ کرتے چلے جاؤ اور "خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ" کہتے چلے جاؤ۔ جب تم سچے دل سے یہ کہو گے کہ "خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ" تو سب مشکلات دُور ہو جائیں گی۔ یہ اتنا لمبا تجربہ شدہ نسخہ روحانی جماعتوں کا ہے کہ اس کے لئے کسی رؤیا کی ضرورت نہیں۔ گو رؤیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نشان کو تازہ کرنے کے لئے دکھایا ہے ورنہ

یہ سنّت اللہ ہے

کہ جب بھی خدا تعالیٰ کے مامورین مصلحین اور اس کے نیک اور بزرگ بندے دنیا میں آئے تو ان کی ہمیشہ ہی مخالفت ہوتی رہی۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے یٰحسرۃً علی العباد ما یاتیھم من رسولٍ الا کانوا بہ یستھزءون۔ ہائے افسوس ان بندوں پر کہ کبھی بھی کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا کہ جس سے لوگوں نے ہنسی اور مذاق نہ کیا ہو لوگ ان چیزوں اور دعووں پر جو غلط ہوتے ہیں ٹھٹھا اور مذاق نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ لوگ جھوٹ بولیں کسی کو اپنا معبود بنا لیں۔ کسی کو خدا تعالیٰ کا نام دیدیں۔ کسی کو شارع سمجھ لیں۔ ان کی مخالفت نہیں ہوتی لیکن تم سچے ہو کر انسان ہونے کا دعویٰ بھی کرو تو لوگ تمہاری مخالفت کریں گے کیونکہ سچے کی ہمیشہ مخالفت ہوتی ہے اور قرآن کریم نے بتایا ہے کہ جب بھی نبیوں یا ان کے متبعین پر مصائب آئے

ان کا علاج یہی تھا

کہ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے جھکے۔ خدا تعالیٰ کی طرف انہوں نے توجّہ کی اور اس سے مدد مانگی۔ آخر ایک دن خدا تعالیٰ کی مدد آئی اور وہی مخالفتیں جو لوگ کر رہے تھے ان کے لئے

کھا دکا کام دے گئیں اور جماعت کے ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کا وقت آگیا اسلامی تاریخ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے بزرگوں کے ساتھ بھی ایسے بہت سے واقعات گزرے ہیں مثلاً خواجہ نظام الدین صاحب اولیاء کے متعلق ہی

تاریخ میں ایک واقعہ

بیان ہوا ہے کہ دہلی کے بہت سے لوگ آپ کے مرید تھے اور بعض بارسوخ لوگ بھی آپ کے مریدوں میں شامل تھے۔ بعض دشمنوں نے بادشاہ کے دل میں یہ وسوسہ پیدا کیا کہ حضرت خواجہ نظام الدین صاحب باغی ہیں اور ایک دن آپ کے مقابلہ میں کھڑے ہو جائیں گے۔ آہستہ آہستہ بادشاہ ان کی باتوں سے متأثر ہو گیا۔ بادشاہ ان دنوں ایک مہم پر جانیوالا تھا وہ کہنے لگا اس مہم سے فارغ ہو جاؤں تو ان کا فیصلہ کریں گے۔ چنانچہ وہ مہم پر چلا گیا بعض مریدوں نے حضرت خواجہ نظام الدین صاحبؒ کے کانوں میں بھی یہ بات ڈال دی کہ بعض حاسدوں نے آپ کے متعلق بادشاہ کے دل میں یہ شبہ ڈالا ہے کہ آپ حکومت کے باغی ہیں اور اب بادشاہ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ سفر سے واپس آکر آپ کو سزا دے گا اس کا کوئی علاج کرنا چاہیئے اور بادشاہ کے درباریوں کو سمجھا کر اس بات پر تیار کرنا چاہیئے کہ وہ بادشاہ کو حقیقت سے آگاہ کر دیں۔ خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے فرمایا ہم نے کچھ نہیں کیا ہم اس کا کیا علاج کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے وہ یہی ہے کہ خدا تعالےٰ سے دعا کریں مگر چونکہ مرید گھبرائے ہوئے تھے اسلئے وہ بار بار خواجہ صاحب کے پاس آتے اور کہتے کہ حضور اس طرف توجہ فرمائیں کیونکہ بادشاہ نے کہا ہے کہ مہم سے فارغ ہونے کے بعد وہ کوئی نہ کوئی کارروائی کرے گا مگر آپ یہی فرماتے رہے کہ ہمارے اختیار میں کچھ نہیں۔ خدا تعالےٰ کے اختیار میں سب کچھ ہے۔ ہم صرف یہی کر سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔ آخر بادشاہ مہم سے کامیابی کے ساتھ لوٹا اور جب دہلی میں خبر آئی کہ بادشاہ مہم کو سر کرنے کے بعد دہلی واپس آرہا ہے تو وہ پھر حضرت خواجہ صاحب کے پاس آئے اور کہنے لگے بادشاہ واپس آرہا ہے بہتر ہے کہ اس کے منہ چڑھوں سے اس کے پاس سفارش کرائی جائے۔

حضرت خواجہ نظام الدین صاحب

نے فرمایا۔ ہنوز دلی دُور است۔ ابھی دلی بہت دور ہے۔ گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں۔ اس زمانہ میں بادشاہ پڑاؤ کرتے آتے تھے۔ جب بادشاہ کچھ فاصلہ پر اور آگے آگیا تو حضرت خواجہ نظام الدین صاحب اولیاء کے مرید پھر آپ کے پاس گئے اور عرض کیا بادشاہ دہلی کے اور قریب آگیا ہے۔ آپ نے فرمایا "ہنوز دلی دُور است" ابھی دلی بہت دور ہے۔ آخر وہ نصف فاصلہ طے کر آیا۔ پھر وہ دو تہائی فاصلہ طے کر آیا۔ پھر ایک چوتھائی فاصلہ پر پہنچ گیا۔ ہر دفعہ مرید حضرت خواجہ صاحب کے پاس پہنچے لیکن آپ یہی فرماتے کہ ہنوز دلی دُور است۔ ابھی دلی بہت دور ہے۔ آخر وہ دن آگیا جب بادشاہ کو شام کے قریب دہلی کے پاس پہنچنا تھا اس وقت یہ قاعدہ تھا کہ بادشاہ جب سفر سے واپس لوٹتے تو مضافات مقام کے قریب رات کو قیام کرتے اور صبح کو شہر میں جلوس کی صورت میں داخل ہوتے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی سنت تھی۔ بادشاہوں نے شہر کے باہر کچھ محلات بنائے ہوتے تھے جب کبھی سفر سے واپس لوٹتے تو رات کو ان محلات میں قیام کرتے تا لوگ ان کے استقبال کے لئے مناسب تیاری کر لیں بادشاہ اس قاعدہ کے مطابق شہر کے باہر کچھ فاصلہ پر ٹھہر گیا۔ ولیعہد کی طرف سے بادشاہ کو

ایک پُرتکلف دعوت دی گئی

مرید حضرت نظام الدین صاحب اولیاءؒ کے پاس آئے اور عرض کیا حضور اب تو بادشاہ شہر کے بالکل قریب آگیا ہے اور صبح شہر میں داخل ہو جائے گا۔ آپ نے پھر یہی جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ رات کو بادشاہ کے اعزاز میں اور مہم کو کامیابی سے سر کرنے کے سلسلہ میں خوشی کا اظہار کرنے کے لئے جشن منایا گیا اور اس کا انتظام محل کی چھت پر کیا گیا۔ شائد گرمی کا موسم تھا جس کی وجہ سے ایسا کیا گیا۔ بہرحال

بادشاہ کی مقبولیّت

کی وجہ سے لوگوں نے اس قدر ہجوم نا مے لئے کہ چھت گر گئی اور بادشاہ اس چھت کے نیچے دب کر ہلاک ہو گیا۔ پس بعض دفعہ خدا تعالےٰ اپنا فضل اس رنگ میں بھی نازل کرتا ہے لیکن کبھی وہ مخالفین کے دلوں کو ایمان سے . . . . بھر دیتا ہے اور وہ ایمان لا کر متبعین میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا شیطان مسلمان ہو گیا ہے۔ یعنی جو بات بھی وہ میرے دل میں ڈالتا ہے وہ ہدایت کی ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ جب آپ ایک جنگ سے واپس لوٹے تو ایک شخص جس کا بھائی ایک جنگ میں مارا گیا تھا اور اس نے قسم کھائی تھی کہ وہ اپنے بھائی کا بدلہ لے گا وہ آپ کے ساتھ آیا اور اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے بھائی کے بدلہ میں رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل کرے گا صحابہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اکیلا نہیں رہنے دیتے تھے۔ وہ بعض دفعہ منزلیں آپ کے ساتھ ساتھ آیا۔ لیکن وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہو سکا ہر گھڑی اس نے صحابہ کو آپ کی حفاظت کرتے ہوئے پایا

جب قافلہ مدینہ کے قریب

پہنچا تو صحابہ سے کچھ غفلت ہوئی۔ انہوں نے خیال کیا کہ اب ان کا اپنا علاقہ ہے دشمنوں کا نہیں۔ اس لئے وہ باغ میں ادھر ادھر پھیل گئے اور سو گئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایک جگہ لیٹ گئے۔ اور صحابہ نے پہرہ کی کوئی ضرورت نہ سمجھی۔ انہیں کیا پتہ کہ دشمن چوری چوری ساتھ آیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم آرام فرما رہے تھے کہ وہ شخص آپ کے پاس آیا۔ اس نے آپ کی تلوار اٹھائی اسے میان سے باہر نکالا۔ اور آپ کو جگا کر کہا۔ میں فلاں شخص ہوں آپ کے ساتھیوں نے میرے بھائی کو مارا ہے میں اس کا

بدلہ لینے کیلئے

آپ لوگوں کے ساتھ ساتھ آیا ہوں۔ اب بتائیں آپ کو میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بغیر کسی گھبراہٹ کے فرمایا۔ اللہ۔ یعنی مجھے اللہ بچا سکتا ہے۔ یہ بظاہر ایک لفظ تھا۔ لیکن جو یقین اور وثوق اور ایمان اس کے پیچھے تھا اس نے اس پر ایسا اثر کیا کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلدی سے وہ تلوار پکڑ لی۔ اور کھڑے ہو گئے اور فرمایا اب تم بتاؤ میرے ہاتھ سے تمہیں کون بچا سکتا ہے۔ اس نے کہا حضور ہی رحم فرمائیں تو میری جان بچ سکتی ہے۔ ورنہ نہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم نے میری زبان سے اللہ کا لفظ سنا اور پھر بھی نہ سمجھا کہ تمہیں

اللہ ہی بچا سکتا ہے

میں نہیں بچا سکتا۔ پھر آپ نے اسے معاف فرما دیا۔ اور وہ ایمان لے آیا۔ اب دیکھو وہ شخص آپ کا سخت مخالف تھا اور آپ کو قتل کرنے کے لئے کئی منزلیں طے کر کے آیا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اسے ایماندار بنا دیا۔ غرض ایمانیات میں اس قسم کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ ایک شخص دشمن ہوتا ہے لیکن خدا تعالےٰ اسے دوست بنا دیتا ہے۔ اسی قسم کا

ایک اور واقعہ

بھی تاریخ میں آتا ہے۔ فتح مکہ کے بعد جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم غزوۂ حنین کے لئے تشریف لے گئے تو دو ہزار کفار بھی لشکر میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ ہمیں اپنے لشکر میں شامل کر لیں۔ ہم وہاں اپنے جوہر دکھائیں گے۔ جب دشمن نے آپ پر حملہ کیا۔ تو ان سے برداشت نہ ہو سکا ان کے پاؤں اکھڑ گئے۔ اور وہ پیچھے بھاگے ان کے بھاگنے کی وجہ سے مسلمانوں کے گھوڑے بھی بھاگ نکلے۔ یہاں تک کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک وقت میں صرف بارہ آدمی رہ گئے۔ پھر ایک ریلا آیا۔ تو یہ بارہ آدمی بھی پیچھے دھکیل دیئے گئے۔ اس وقت ایک شخص جس کا نام غالباً ابوسفیان تھا۔ یہ ابوسفیان وہ شخص ہے جس کے پاس کعبہ کی کنجی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی

فتح مکہ کے بعد

بعد کعبہ کی کنجی اسی کے سپرد کی تھی۔ اور ترکوں کے وقت تک اسی کی اولاد کے پاس کنجی چلی آئی ہے۔ اب پتہ نہیں ابن سعود کی حکومت نے وہ کنجی اس قبیلہ سے واپس لے لی ہے۔ یا نہیں۔ اگر کوئی شخص کعبہ کی زیارت کرنا چاہتا تھا تو اس سے کنجی لیتا تھا۔ اور زیارت کے بعد اسے واپس کر دیتا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک دفعہ کعبہ کی زیارت کرنی چاہی تو اس سے کنجی لی اور زیارت کی۔ وہ بظاہر ایمان لے آیا تھا۔ لیکن

اس کی نیت یہ تھی

کہ اگر موقعہ ملا تو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دے گا۔ وہ کہتا ہے میں بھی اس وقت قریب تھا۔ اور اس تاک میں تھا کہ اگر موقعہ مل جائے۔ تو آپ پر حملہ کر دوں۔ میں نے میدان خالی پایا تو آپ کے قریب پہنچا۔ اور نیت کی کہ آپ پر حملہ کر دوں لیکن مجھے دیکھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ تو اس کے دل سے سارا بغض نکال دے۔ پھر آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ رکھا اور دعا کی اے اللہ تو اس کے دل سے سارا بغض نکال دے۔ یہ فقرہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے منہ سے نکلنا ہی تھا کہ مجھے یوں معلوم ہوا کہ گویا بجائے اس کے کہ میں آپ کو قتل کرنے آیا ہوں۔ آپ پر جان نثار کرنے آیا ہوں میرے اندر محبت کا اتنا جوش پیدا ہوا کہ وہی خواہش جس سے میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر وار کرنا چاہتا تھا ہاتھ میں لے کر میں نے آپ کی سواری کے آگے آگے لڑنا شروع کیا۔ اس وقت میرے اندر اتنا جوش تھا کہ خدا کی قسم اگر اس وقت میرے سامنے میرا باپ بھی آجاتا۔ تو میں تلوار سے اس کی گردن اڑا دیتا۔ دیکھو وہ شخص

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل

کرنے آیا تھا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اس کے اندر تبدیلی پیدا کر دی۔ اور وہ ایمان لے آیا۔ پس ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ خدا تعالےٰ مخالف کو

دوست بنا دیتا ہے اور ایک ذریعہ وہ ہے جو جو حضرت خواجہ نظام الدین صاحب اولیاء نے مخالف کے مقابلہ میں اختیار کیا۔ اس بادشاہ کا مر جانا خواجہ نظام الدین صاحب اولیاء کے اختیار میں نہیں تھا۔ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں تھا اور فرشتوں کی مدد سے ایسا ہوا۔ پس بعض دفعہ خدا تعالیٰ مخالف کو ہدایت دے دیتا ہے اور وہ دوست بن جاتا ہے اور بعض دفعہ وہ اسے مار دیتا ہے۔ ہمیں کسی خاص طریق کے مانگنے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ دعا مانگنے کی ضرورت ہے کہ جو لوگ بھی مخالف ہیں خدا تعالیٰ ہمیں ان کے شر سے محفوظ رکھے اور ہم پر اپنا فضل نازل کرے ہاں کوئی مخالف ایسا بھی ہوتا ہے جو شر میں بڑھ جاتا ہے اور اس کے لئے ہمیں بد دعا بھی کرنی پڑتی ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے بعض دشمنوں کے لئے بد دعا کی حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنے بعض دشمنوں کے لئے بد دعا کی ہے لیکن عام طور پر

ہمارا یہی اصول ہونا چاہیئے

کہ ہم کسی کے لئے بد دعا نہ کریں بلکہ ہمیں اپنے مخالفین کے لئے دعا کرنی چاہیئے آخر انھوں نے ہی ایمان لانا ہے مولوی عبدالکریم صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں چوبارہ میں رہتا تھا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مکان کے نچلے حصہ میں تھے کہ ایک رات نچلے حصہ سے مجھے اس طرح رونے کی آواز آئی جیسے کوئی عورت دردِ زہ کی وجہ سے چلاتی ہے مجھے تعجب ہوا اور میں نے کان لگا کر آواز کو سنا تو معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا کر رہے ہیں اور آپ کہہ رہے ہیں کہ اے خدا طاعون پڑی ہوئی ہے۔ اور لوگ اس کی وجہ سے مر رہے ہیں۔ اے خدا اگر یہ سب لوگ مر گئے تو تجھ پر ایمان کون لائے گا۔ اب دیکھو طاعون وہ نشان تھا جس کی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی۔ طاعون کے نشان کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں سے بھی پتہ لگتا ہے۔ تو وہی شخص جس کی صداقت کو ظاہر کرنے کے لئے وہ آئی ہے۔ خدا تعالیٰ کے سامنے گڑگڑاتا ہے اور کہتا ہے کہ اے اللہ اگر یہ لوگ مر گئے تو تجھ پر ایمان کون لائے گا۔ پس مومن کو عام لوگوں کے لئے بد دعا نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ وہ انہی کے بچانے کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اگر وہ ان کے لئے بد دعا کرے گا۔ تو وہ بچائے گا کس کو

احمدیت قائم ہی اس لئے ہوئی ہے

کہ وہ اسلام کو بچائے۔ احمدیت قائم ہی اس لئے ہوئی ہے کہ وہ مسلمانوں کو بچائے۔ اور ان کی عظمت ان کو واپس دلائے۔ بنو عباس اور بنو امیہ کے زمانہ میں مسلمانوں کو جو شوکت اور عظمت حاصل تھی۔ آج وہی شوکت اور عظمت احمدیت مسلمانوں کو دینا چاہتی ہے۔ مگر ساتھ ہی وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ بنو عباس اور بنو امیہ کی خرابیاں ان میں نہ آئیں۔ پس جن لوگوں کو اعلیٰ مقامات پر پہنچانے کے لئے ہمیں کھڑا کیا گیا ہے۔ ان کے لئے ہم بد دعا کیسے کر سکتے آخر تم سے زیادہ خدا تعالیٰ کی غیرت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنے الہام میں فرمایا ہے ؎

اے دل تو نیز خاطرِ ایناں نگاہ دار
کاخر کنند دعوئے حبِّ پیمبرم

اس میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل کو مخاطب کرتے ہوئے آپ کے منہ سے کہلایا ہے۔ اے میرے دل تو ان لوگوں کے خیالات وجذبات اور احساسات کا خیال رکھا کر تا ان کے دل میلے نہ ہوں۔ یہ نہ ہو کہ تو تنگ آکر دعا کرنے لگ جائے۔ آخر ان کو تیرے رسول سے محبت ہے۔ اور وہ اسی محبت کی وجہ سے جو انہیں رسول کریم صلی اللہ سے ہے تجھے گالیاں دیتے ہیں۔

یہی اصل چیز ہے

ہم جانتے ہیں کہ ہمارے مخالفوں میں سے ایک حصہ ناواجب مخالفت کر رہا ہے۔ لیکن ایک حصہ محض ان کے جال میں پھنس گیا ہے۔ اس لئے وہ ہماری مخالفت کرتا ہے۔ گویا ان کی مخالفت ہمارے آقا کی محبت کی وجہ سے ہے۔ جب ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والے ہیں تو وہ کہیں گے کہ یہ لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت قائم کرنے والے ہیں ان کی مدد کرو۔ یہ دن ضرور آئے گا۔ آخر یہ غلط فہمیاں کب تک جائیں گی۔ ایک انگریز مصنف نے لکھا ہے کہ تم ساری دنیا کو

چند دن کے لئے دھوکہ

دے سکتے ہو۔ تم کچھ لوگوں کو ہمیشہ کے لئے دھوکہ دے سکتے ہو۔ لیکن تم ساری دنیا کو ہمیشہ کے لئے دھوکہ نہیں دے سکتے۔ یعنی یہ ممکن ہے کہ سو فیصدی لوگ چند دن کے لئے گمراہ ہو جائیں یا دس آدمی ہمیشہ کے لئے گمراہ ہو جائیں۔ لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ ساری دنیا ہمیشہ کے لئے گمراہ ہو جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ سچائی آہستہ آہستہ کھل جاتی ہے۔ آخر تم کہاں سے آئے ہو۔ یہ دا فتنی احمدیوں کو جانے دو۔ باقی دیکھ لیں جو احمدیوں کو گالیاں دیتے تھے مجھے کئی لوگ ایسے ملتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم آپ کو قتل کرنے آئے تھے، پھر ایمان لے آئے۔ آخر انہی لوگوں میں سے تم آئے ہو یہ تعلق خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ جس خدا نے تمہارے اندر یہ تغیر پیدا کیا ہے۔ اسے

طاقت حاصل ہے کہ ان لوگوں کے اندر بھی تغیر پیدا کر دے۔ پس

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ

کرو اور آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ تم اپنے نفسوں پر توکل نہ کرو۔ تمہارا توکل محض خدا پر ہونا چاہیئے کیونکہ انسان بے وفا ہوتا ہے انسان ڈرپوک ہوتا ہے۔ اور وہ بسا اوقات ڈر کے مارے سچائی کو چھوڑ دیتا ہے۔ پس تم خدا تعالیٰ کے سامنے آ جاؤ۔

اسے طاقت بھی حاصل ہے اور وہ بے وفا بھی نہیں۔ وہ جب دیکھتا ہے کہ اس کے بندوں کی بلاوجہ مخالفت ہو رہی ہے تو اس کی غیرت بھڑک اٹھتی ہے۔ اور جب مخالف کہتا ہے کہ ہم نے اپنے حریف کو مار دیا۔ تو وہ مرے ہوئے انسان میں

نئی طاقت اور نئی زندگی

پیدا کر دیتا ہے اور وہ آدم کی طرح تمام دنیا پر چھا جاتا ہے ؂

عہدیدارانِ جماعتہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ

کا تربیتی اجتماع

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ کا دو روزہ تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرمی جناب عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ مورخہ ۲۷/۲۶ جون کو بمقام رحمٰن آباد منعقد ہوا ضلع کی کل ۲۹ جماعتوں میں سے ۲۶ جماعتوں کے عہدیداروں نے شمولیت فرمائی۔ محترم ناظر صاحب بیت المال کے علاوہ مکرمی مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ۔ مولوی غلام باری صاحب سیف مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی اور قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ نے عہدیداروں سے خطاب فرمایا۔ یہ تربیتی اجتماع کل چار اجلاسوں پر مشتمل تھا۔ مکرمی ناظر صاحب بیت المال نے بعض مفید تجاویز پیش فرمائیں اور اس بات پر زور دیا کہ خوش اخلاقی کے ساتھ ممبران جماعت سے ملنا چاہیئے اور احسن طریق پر چندہ حاصل کرنا چاہیئے۔ آپ نے وقف جدید اور تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کی طرف بھی توجہ دلائی آخری اجلاس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ اس اجلاس میں دوستوں نے ۱۰۲ روپے بطور صدقہ صحت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جمع کئے ایک بکرا مقامی طور پر صدقہ دیا گیا اور باقی درویشان قادیان کو بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا۔

مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے دوستوں کو بتایا کہ موجودہ ایام میں انھیں اصلاح وارشاد کے فریضہ کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔

مولوی غلام باری صاحب سیف نے عہدیداران کو پدرانہ شفقت۔ قربانی یقین۔ سلسلہ کے لئے درد اور عشق۔ تبلیغ وقف اولاد۔ تقویٰ اللہ اور تحریک جدید کی طرف توجہ دلائی۔

مولوی محمد الدین صاحب نے عہدیداران کو قربانی پر آمادہ رہنے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تلقین فرمائی۔

قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے احباب کو خدمت دین کے لئے کمربستہ ہونے اور دین کی راہ میں ٹالی جہاد کے لئے تحریک فرمائی۔

آخری اجلاس میں محترم ناظر صاحب بیت المال نے رضاء الٰہی کے حصول پر زور دیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فارسی کلام میں سے چند اشعار سنا کر ان کا ترجمہ کیا۔ آپ کی تقریر کے بعد خاکسار امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع نوابشاہ نے مقررین کا شکریہ ادا کرنے کے بعد عہدیداروں کو تلقین کی کہ وہ ان تمام نصائح اور تجاویز کو عملی طور پر اختیار کریں جو انھوں نے دو روزہ اجلاس میں سماعت کی ہیں۔ خاکسار کی تقریر کے بعد محترم ناظر صاحب بیت المال نے دعا کرائی اور یہ دو روزہ تربیتی اجلاس اختتام پذیر ہوا اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج مترتب فرمائے۔

(خاکسار عبدالرحمٰن امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ)

درخواست دعا

میری لڑکی عزیزہ امتہ الباسط عذرا لُو لگنے سے بیمار ہو گئی تھی پندرہ دن بخار رہا اب ایک ہفتہ سے صبح کو بخار اتر جاتا ہے مگر دوپہر کو پھر ہو جاتا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ عزیزہ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (بیگم علی محمد (بی اے بی ٹی) دار الرحمت وسطی۔ ربوہ۔)

(نوٹ:۔ آپ نے کس مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے (مینیجر)

مسئلہ تثلیث — موجودہ مسیحیت کی رگِ حیات

(مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی)

(قسط نمبر ۲)

متی اور پطرس کی شہادت

البتہ متی اور "مقدس پطرس" کی شہادت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب مسیح نے فلسطینی زندگی کے آخری دور میں دعویٰ مسیحیت کیا تھا۔ چونکہ آپ "قیصریہ فلپی" میں یہ بات کہنے کے بعد یروشلم کی طرف چل پڑے جہاں واقعہ صلیب پیش آیا۔ مگر تعجب یہ ہے کہ آپ کسی نامعلوم وجہ کی بناء پر اس دعوے کی عام اشاعت سے گریز کرتے تھے۔ اور شاگردوں کو سخت تاکید تھی کہ وہ یہ بات زبان پر نہ لائیں۔

اس اخفا میں کیا حکمت تھی؟ اہل اناجیل کو چاہیئے تھا کہ اس پر روشنی ڈالتے۔ یہ کہنا کہ فقیہوں اور فریسیوں کا خوف مانع تھا ایک مہمل و بیہودہ قول ہے۔ اگر وہ ایسے ہی بزدل ہوتے تو خوشی سے دار ورسن کی سزا کے لئے اپنے کو پیش نہ کرتے۔ پھر جب ان کو خدا کی طرف سے یہ علم دے دیا گیا تھا کہ آپ صلیب پر چڑھائے جانے والے ہیں تو پھر خوف کا کیا مقام تھا۔ آپ کو تو معلوم ہی تھا کہ

قضائے آسمان است ایں بہر صورت شود پیدا

اخفا کی حکمت

میرے نزدیک اس کا سبب یہ تھا کہ مقدس پطرس نے جو آپ کو مسیح کہا۔ وہ محض ظن۔ آثار اور نور باطن کی مدد سے کہا۔ خود جناب مسیح نے اس وقت دعوائے مسیحیت نہیں کیا تھا۔ البتہ آپ کو معلوم تھا کہ میں "مقام مسیحیت" پر فائز ہونے والا ہوں۔ لیکن چونکہ کوئی سالک "اقدام علی اللہ" کی جرأت نہیں کرتا اس لئے جب تک خدا کی طرف سے کامل انکشاف نہیں ہو جاتا وہ کوئی دعویٰ نہیں کرتا۔

ہم اس کی نظیر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود ایدہ الودود کی زندگی میں دیکھتے ہیں۔ کہنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ مسیحیت سے پہلے یہ کہہ رہے تھے کہ ؎

ہم مریضوں کی ہے تمہیں پہ نظر
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

مگر آپ نے محض کسی کے کہنے پر دعوئے مسیحیت نہیں کر دیا۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تمام جماعت کا یہ یقین تھا کہ آپ ہی پسر موعود اور مضمون سبز اشتہار کے مصداق ہیں۔ مگر آپ نے اپنی زبان مبارک سے اس وقت تک یہ دعوےٰ نہیں کیا۔ جب تک خدا کی طرف سے آپ کو اس کی اطلاع نہیں دی گئی۔

مقدس پطرس کا بھی یہی حال تھا۔ یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ وہی مسیح ہیں جن کی پرانے نوشتوں میں خبر دی گئی ہے۔ لیکن اس وقت تک خود جناب یسوع مسیح پر اس کا کامل انکشاف نہیں ہوا تھا اس لئے آپ اس کی اشاعت سے منع فرماتے ہیں۔

مقام مثیل مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ "مقامات سلوک" میں ایک مقام "مثیل مسیح موعود" کا بھی ہے۔ اس کے بعد "مسیح موعود" کا مقام آتا ہے۔ جناب یسوع مسیح سلسلہ موسوی کے "مسیح موعود" تھے۔ اس لئے آپ بھی مقام مسیحیت پر فائز ہونے سے پہلے مثیل مسیح موعود کے مقام پر پہنچے ہوں گے۔ ممکن ہے کہ جس وقت "مقدس پطرس" نے آپ کو خدا کا مسیح کہا۔ وہ یہی وقت ہو۔ اسی لئے آپ نے نہ تو انکار کیا نہ اس کی عام اشاعت کی اجازت دی۔

جناب یسوع کا دعویٰ المسیحیت

لیکن بعد کی شہادتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ بہت جلد منصب مسیحیت پر فائز ہو گئے متی کی شہادت یہ ہے کہ جب "سردار کاہن" نے زندہ خدا کی قسم دے کر ان سے یہ کہا کہ :۔

اگر تو خدا کا بیٹا "مسیح" ہے
تو ہم سے کہدے۔ یسوع نے
اس سے کہا کہ تو نے خود کہدیا۔
(متی ۲۶/ ۶۳-۶۵)

لیکن اس سے واضح شہادت یوحنا کی ہے۔ ایک مرتبہ ہیکل کے سلیمانی برآمدے کے اندر یہودیوں نے جناب یسوع سے کہا کہ :۔

تو کب تک ہمارے دل کو ڈانواں
ڈول رکھے گا۔ اگر تو مسیح ہے تو
ہم سے صاف کہدے۔ یسوع
نے جواب دیا کہ میں نے تو تم سے
کہدیا۔ مگر تم یقین نہیں کرتے۔
(یوحنا ۱۰/ ۲۲-۲۵)

ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ متی اور یوحنا نے اس جواب سے کیا سمجھا۔ ایسے موقع پر جیسے واضح الفاظ میں جواب دینا چاہیئے تھا وہ وضاحتِ بیان یہاں موجود نہیں ہے۔ البتہ "مرقس" نے جناب مسیح کا جواب "ہاں میں ہوں" کے الفاظ میں نقل کیا ہے جن سے دعوے مسیحیت غیر مبہم ہو جاتا ہے۔ مگر مرقس کی شہادت کوئی مستقل شہادت نہیں۔ چونکہ مرقس اور لوقا کی انجیلوں کا مضمون انجیل متی ہی سے ماخوذ ہے۔

البتہ یوحنا کی دوسری شہادت بالکل واضح ہے۔ اور وہ یہ کہ ایک مرتبہ جناب یسوع نے حیات جاودانی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ :۔

ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ
تجھ خدائے واحد اور برحق کو
اور "یسوع مسیح" کو جسے تو نے
بھیجا ہے۔ جانیں۔
(یوحنا ۱۷/ ۳)

جناب مسیح کا سکوت

لیکن اتنی سی کھٹک پھر بھی رہ جاتی ہے کہ اس کے بعد جناب یسوع کو دعوئ مسیحیت کے کئی مواقع ملے مگر آپ نے ان موقعوں پر سکوت اختیار کر لیا اور دعوے مسیحیت پیش کرنے سے گریز کیا۔ ہیرودیس "جو آپ کا بڑا مشتاق تھا۔ پیلاطوس نے جب آپ کو اس کے پاس بھیجا تو اس نے وفور شوق میں آپ سے بہت سے سوالات کئے۔ مگر آپ نے ایک کا بھی جواب نہیں دیا۔ جس سے وہ بڑا متعجب ہوا اور آپ کو ذلیل کر کے اپنے دربار سے نکال دیا۔ (لوقا ۲۳/ ۹)

اس کے علاوہ نئے عہد نامے کی متعدد شہادتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب یسوع مسیح اپنے کو مسیح کہنے کی بجائے اکثر "ابن آدم" اور "ابن اللہ" کہا کرتے تھے۔

اس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ جناب یسوع مسیح کی مسیحیت پر حواریوں کا جیسا ایمان ہونا چاہیئے تھا۔ نہیں تھا۔ اور اگر وہ انہیں مسیح یقین کرتے تھے تو یہ ایک "راز سینہ" تھا۔ جسے زبان تک لانے کی اجازت نہیں تھی۔ اس صورت میں ان کے سامنے اور کیا چارہ کار تھا کہ وہ جناب مسیح کو ابن اللہ "ابن اللہ" کہتے۔ چونکہ اس اصطلاح کے استعمال میں کوئی قید و بند نہیں تھی۔

میں یہ باتیں ابن اللہ کی تفسیر میں لکھ رہا ہوں۔ میرا خیال یہ ہے کہ اسی اصطلاح کے معنے میں عموم پایا جاتا ہے۔ لہذا حواریوں نے آپ کی مجمل زندگی اور مبہم الفاظ دیکھ کر احتیاطاً آپ کو "ابن اللہ" کے خانے میں رکھا۔ جو اسلامی اصطلاح میں "اہل اللہ" کے مترادف ہے۔

جناب مسیح کو نبوت کہاں ملی؟

لیکن اب اس جگہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا جناب مسیح کو یروشلم میں نبوت نہیں ملی تھی؟ اور کیا وہ "دعوئ نبوت" سے پہلے ہی تختہ صلیب پر چڑھا دئے گئے تھے؟ تو جناب مسیح کے سیرت نویسوں کا یہ کہنا کہ واقعہ صلیب کے وقت ان کی عمر ۳۳ سال تھی۔ یہ بھی عمر نبوت نہیں۔ عمر ولایت ہو سکتی ہے۔ پھر تختۂ صلیب پر انکی زبان سے جملہ "ایلی ایلی لما سبقتنی" کا نکلنا۔ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ابھی تک ان پر خدا کی تجلیات سورج کی طرح ظاہر نہیں ہوئی تھیں اور وہ ستاروں اور چاند ہی کے دور میں تھے۔ ورنہ ایک نبی کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ خدا کی جناب میں ایسی بدگمانی کرے۔

عمر مسیح

ہم اس بات کے قائل ہیں کہ جناب مسیح نے ایک سو بیس سال کی زندگی پائی۔ ۳۳ سال تو آپ کے بیت لحم۔ مصر۔ ناصرہ۔ گلیل اور یہودیہ یروشلم میں گزرے۔ باقی زندگی آپ نے بلاد افغانستان و کشمیر میں گزاری۔ اس لئے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ "قرآن کریم" میں آپ کے جو مقامات و مناصب بیان کئے گئے ہیں ان کا تعلق محض فلسطینی زندگی سے ہے اور زندگی کے دوسرے صد سالہ دور میں آپ کو اور کوئی انعام نہیں ملا۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بچی عزیزہ صادقہ بیگم نے کسی مستحق کے نام ایک سال کیلئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے بزرگان سلسلہ و دیگر احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو روحانی اور علمی ترقی عطا فرمائے

(عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل)

۲۔ دفتر الفضل کے کارکن مکرم غلام رسول صاحب ٹانگ میں پھوڑا نکلنے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مینیجر الفضل)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

۲۷/۴/۶۴ تا ۳۰/۴/۶۴

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے بیس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۳۰۱ - محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الحکیم صاحبہ بیگم سید داؤد مظفر شاہ صاحب نصرت آباد (سندھ) ..— ۱۰ روپے
۳۰۲ - احباب جماعت احمدیہ لاہور چھاؤنی بذریعہ مکرم جناب عبدالرؤف خاں صاحب ..— ۱۵ ،،
۳۰۳ - ،، ،، دارالذکر لاہور بذریعہ مکرم شیخ احمد علی صاحب ..— ۲۸ ،،
۳۰۴ - مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر محمد نسیم صاحب مزنگ لاہور ..— ۳۰ ،،
۳۰۵ - مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا ۲۵ — ۲۹ ،،
۳۰۶ - احباب جماعت احمدیہ مظفرگڑھ بذریعہ مکرم غلام محمد صاحب ..— ۳۰ ،،
۳۰۷ - مکرم جناب بشیر احمد صاحب چغتائی واہ کینٹ ..— ۱۰ ،،
۳۰۸ - مکرم چوہدری خان محمد صاحب گوندل گول بازار ربوہ ..— ۳۷ ،،
۳۰۹ - احباب جماعت احمدیہ چک ۳۷ ج ب ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم جمعدار عبدالغنی صاحب ..— ۱۰ ،،
۳۱۰ - محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ آدرحمہ ضلع سرگودھا ..— ۲۰ ،،
۳۱۱ - احباب جماعت احمدیہ چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم غلام نبی صاحب ..— ۱۵ ،،
۳۱۲ - ،، ،، دیہہ چیاپٹ ضلع نواب شاہ بذریعہ مکرم چوہدری نورالدین صاحب ۲۵ — ۴۰ ،،
۳۱۳ - مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب بھیکو بھٹی ضلع سیالکوٹ ..— ۱۰ ،،
۳۱۴ - کارکنان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ..— ۲۴ ،،
۳۱۵ - مکرم چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب چوہدری اینڈ کمپنی مارکیٹ ٹنڈوالہ یار (سندھ) ..— ۱۸ ،،
۳۱۶ - احباب جماعت احمدیہ چک ۲۷۵ کرتارپور ضلع لائلپور بذریعہ مکرم محمد عبداللہ صاحب ..— ۲۵ ،،
۳۱۷ - ،، ،، سینجھر جانگ ضلع حیدرآباد بذریعہ مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ..— ۵۰ ،،
۳۱۸ - ،، ،، راولپنڈی بذریعہ مکرم صوفی رحیم بخش صاحب ..— ۷۳ ،،
۳۱۹ - مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب لاہور ..— ۲۵ ،،
۳۲۰ - مکرم مظفر خاں صاحب جوئیہ چک ۱۵۲ ضلع سرگودھا ..— ۱۰ ،،

اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء اور طالبات

سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں جن طلباء اور طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی پر بطور شکرانہ چندہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون تحریک جدید کو ادا کیا ہے۔ ان کے اسماء مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔ دیگر طلباء اور طالبات بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

۳۹ - عزیز انیس احمد دارالرحمت شرقی ربوہ ..— ۱ روپے
۴۰ - عزیز شاہد احمد سعدی ابن چوہدری محمد فیروز خاں صاحب دارالصدر غربی ربوہ ..— ۱۰ ،،
۴۱ - عزیزہ عطیہ خانم بنت ملک عنایت اللہ صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ ..— ۵ ،،
۴۲ - بچگان میاں خیر محمد صاحب نائب امیر جماعت ڈیرہ غازی خاں ..— ۵ ،،
۴۳ - عزیز رانا محمد زبیر خاں صاحب غلام محمد آباد لائلپور ..— ۸ ،،
۴۴ - عزیز نعیم احمد ابن خاں عبدالرحیم خاں صاحب خوشاب ضلع سرگودھا ..— ۱ ،،
۴۵ - عزیزہ بشریٰ بیگم بنت ،، ،، ،، ،، ..— ۳ ،،

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا شائع کردہ مفید لٹریچر

تمام لجنات کے علم کے لئے لکھا جاتا ہے کہ اس وقت دفتر لجنہ مرکزیہ میں لجنہ کا مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جو لجنہ مرکزیہ نے لجنات کے لئے شائع کرایا ہوا ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ وقتاً فوقتاً ان کتابوں کو خرید کر ان کی اشاعت کرتی رہیں۔ راہ ایمان کا انگریزی ترجمہ انگریزی بولنے والے بچوں کے لئے اور عیسائیوں کو اسلام کی ابتدائی تعلیم سے آگاہ کرنے کے لئے کافی کارآمد کتاب ہے۔

(۱) راہ ایمان انگریزی - قیمت ایک روپیہ۔ (۲) راہ ایمان اُردو - قیمت ۱۰/

(۳) ہمارا آقا:- یہ کتاب ناصرات کے امتحان کے لئے بطور کورس کے مقرر کی گئی ہے۔ قیمت فی کتاب سوا روپیہ (۱-۴-۰)

(۴) STATUS OF WOMAN - یعنی مقامات النساء کا انگریزی ترجمہ۔ قیمت ایک روپیہ۔ یہ کتاب عورتوں کے متعلق احادیث کا مجموعہ ہے اور انگریزی بولنے والی بہنوں کے لئے مفید کتاب ہے اس کتاب سے اسلام کی رُو سے عورت کے مقام کی وضاحت ہوتی ہے۔

(۵) تربیتی نصاب:- جو تربیتی کلاسز کے لئے خاص طور پر لجنہ مرکزیہ کی طرف سے شائع کرایا گیا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے۔ لجنات زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوائیں۔ ستمبر میں اس کا امتحان بھی ہوگا۔ قیمت ایک روپیہ ۱/-

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱- میری امی جان آج کل امریکن ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار چوہدری طارق سلیم احمدی ۲/۲۴۹ جوہر آباد کراچی ۱۹)

۲- سید عبدالحیٔ شاہ صاحب شاہد بی۔اے واقفِ زندگی کارکن نظارت اصلاح وارشاد تین ہفتہ سے خرابی جگر اور یرقان سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔
(عبدالکریم خاں شاہد کاٹھ گڑھی عفی عنہٗ)

۳- خاکسار کو ایک حادثہ میں بائیں ٹانگ کی ہڈی کو نقصان پہنچا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (خاکسار (ماسٹر) غلام محمد امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب)

۴- میرے والد صاحب عرصہ ۵ ماہ سے سخت بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔
(چوہدری محمود احمد خاں اسلم ولد چوہدری شیر محمد صاحب واہگہ مین میاں چنوں)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو فوری طور پر بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں یا دوستوں کے پاس جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔" . . . .

"پھر بعض دفعہ لوگ بچوں کی تعلیم کے لئے روپیہ جمع کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح بعض لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں کے لئے روپیہ جمع کرتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ بعض لوگوں کے لڑکے اور لڑکیاں جوان نہ ہوئے ہوں اور ان کو دو چار سال بعد اس روپیہ کی ضرورت پیش آنے والی ہو۔ ایسے لوگوں کو بھی چاہیئے کہ وہ یہ روپیہ جماعت کے خزانہ میں جمع کرائیں۔"

میں امید کرتا ہوں کہ احباب سے جس قدر جلد ممکن ہو سکا حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں گے۔

(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مظفر آباد :- ۷ ، جولائی مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی لائن کے ساتھ بھارتی فوج نے اپنی جارحانہ سرگرمیاں تیز کر دی ہیں اور اس نے کئی علاقوں میں جنگ بندی کے سمجھوتہ کی خلاف ورزی کی ہے بھارتی فوج نے نسوال کے ایک قافلے پر گولیاں برسا کر آزاد کشمیر کے تین باشندوں کو مجروح کر دیا اور ایک بس کو نقصان پہنچایا۔ بھارتی فوج کی ان جارحانہ کارروائیوں کے خلاف اقوام متحدہ کے مبصروں سے احتجاج کیا گیا، یہ واقعہ نوسہری روڈ پر اس وقت پیش آیا جب کہ اقوام متحدہ کے مبصرین اس سڑک پر آمد و رفت بحالی میں مصروف تھے۔

جھنگ ۷، جولائی۔ دریائے جہلم میں کل اوسط درجے کی طغیانی آنے سے تحصیل جھنگ کے نشیبی دیہات کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کوٹ شیخ شاہ جھنگ خوشاب روڈ کا کچھ حصہ زیر آب آگیا ہے جس سے اس سڑک پر ٹریفک معطل ہو گیا ہے ابھی اس دریا میں پانی کی سطح اور بلند ہو رہی ہے۔

لندن ۷، جولائی۔ صدر ایوب پرسوں لندن پہنچے تو ملکہ الزبتھ کے نمائندہ لارڈ نوگنت نے آپ کا استقبال کیا پہلے سے تیار ایک بیان میں صدر پاکستان نے کہا "کامن ویلتھ کے سربراہوں کی کانفرنس میں دوبارہ شرکت سے مجھے خوشی ہوگی پچھلی کامن ویلتھ کانفرنس ستمبر ۱۹۶۲ء میں ہوئی تھی اس کے بعد کامن ویلتھ کے اندر اور باہر کئی اہم واقعات ہو چکے ہیں جو اس کانفرنس میں یقیناً ہماری توجہ کے موضوع بنیں گے ایسے اجتماعات کو ہم بڑی اہمیت دیتے ہیں ایسے موقعوں پر ایک دوسرے سے ملاقاتوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر غیر رسمی بات چیت کا موقع ملتا ہے میں وزیر اعظم مسٹر ڈگلس ہوم اور کامن ویلتھ کے دوسرے رفقاء سے لندن میں ملاقاتوں کا منتظر ہوں۔

نئی دہلی ۷، جولائی۔ بھارت کی حکمران جماعت کانگرس کی خاص کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ فرقہ پرست جماعت پر مکمل پابندی عاید کر دی جائے، اور ان کی تمام سرگرمیوں کو غیر قانونی قرار دے دیا جائے یہ خاص کمیٹی گزشتہ دنوں بھارت کے سابق مرکزی وزیر مسٹر اجیت پرشاد جین کی سربراہی میں قائم کی گئی تھی۔ اور اسے فرقہ پرست جماعتوں پر پابندی عاید کرنے کے مسئلہ کا جائزہ لینے اور اس سلسلہ میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ کمیٹی نے تجویز کیا ہے کہ ایک مشاورتی ادارہ قائم کیا جائے جو حکومت کو مشورہ پیش کرے کہ آیا فرقہ پرست جماعتوں پر کلی طور پر پابندی عاید کی جائے یا ایسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے۔ کمیٹی کی رپورٹ کل اشاعت کے لئے اخبارات کو دی گئی ہے کمیٹی کے ارکان نے اپنی اس رپورٹ میں کہا ہے "ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ سیاسی جماعتوں کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر قائم کرنے کی کوششوں سے ہمارے لادینی معاشرے کی پوری بنیادیں ہل جائیں گی کمیٹی نے قرار دیا ہے جن سنگھ۔ ہندو مہاسبھا۔ رام راجیہ پریشد اور مسلم لیگ ایسی جماعتیں ہیں لوگوں کے مختلف طبقوں کے درمیان دشمنی کے جذبات اور نفرت کو ہوا دیتی ہیں۔

لیوپولڈ ویل ۷، جولائی۔ کانگو کے صدر کاسا وبو نے صوبہ کٹنگا کے سابق صدر شومبے کو عبوری کابینہ بنانے کی دعوت دی ہے صدر کاساوبو نے انہیں ہدایت کی ہے کہ وہ وزارت کی تشکیل کے سلسلہ میں مختلف سیاسی رہنماؤں سے رابطہ قائم کریں مسٹر شومبے نے بعد ازاں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ میری حکومت سخت محنت سے کام کرے گی یہ امر قابل ذکر ہے کہ کانگو کی آزادی کے بعد ۴۴ سالہ مسٹر شومبے صوبہ کٹنگا کے خود مختار صدر بن گئے تھے اور انہوں نے ایک عرصہ تک مرکزی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کر رکھا تھا انہیں کانگو کے پہلے وزیر اعظم آنجہانی پیٹرس لومومبا کے قتل میں ملوث قرار دیا گیا بعد ازاں کٹنگا کو مرکزی حکومت کے ماتحت کر لیا گیا اور مسٹر شومبے یورپ چلے گئے تھے وہ تقریباً ڈیڑھ ہفتہ قبل یورپ سے واپس آئے ہیں۔

جکارتہ ۷، جولائی۔ انتارا خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق انڈونیشیا کی رضاکار خواتین جنہیں جدید اسلحہ استعمال کرنے کی مکمل تربیت دی گئی ہے شمالی بورنیو میں جانے کے لئے تیار ہیں۔

کراچی ۷، جولائی اٹلی کا ایک تجارتی وفد آج کابل سے کراچی پہنچے گا یہ وفد پاکستان اور اٹلی کے درمیان تجارتی تعلقات بڑھانے کے امکانات پر بات چیت کرے گا

لاہور ۷، جولائی۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے کہا ہے کہ حکومت ٹریفک کے حادثات کی روک تھام کے لئے سخت قدم اٹھائے گی۔ اس سلسلہ میں روٹ پرمٹوں کے اجراء پر پابندیاں عائد کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ وہ آج صبح میانوالی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ گورنر مغربی پاکستان کی توجہ بس کے اس حادثے کی طرف مبذول کرائی گئی جو کل میانوالی کے قریب پیش آیا تھا۔ اس حادثے میں ۱۸ افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔

گورنر نے کہا کہ بسوں کے مالکوں اور ڈرائیوروں میں روپیہ کمانے کا رجحان حادثات کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ حکومت اس رجحان کو روکنے کے لئے "مناسب اقدامات کر رہی ہے۔

میانوالی ۷، جولائی۔ میانوالی کے قریب موسیٰ خیل ڈھک پال کے موڑ پر بس کے حادثہ میں زخمی ہونے والے مسافروں میں سے ایک کل ہسپتال میں چل بسا جس سے حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۹ تک پہنچ گئی ہے۔ حادثہ پرسوں اس وقت پیش آیا جب تلہ گنگ ٹرانسپورٹ کمپنی کی ایک بس موڑ کاٹتے ہوئے انتہائی گہرے کھڈ میں جاگری اور چودہ مسافر موقع پر ہلاک ہو گئے۔ چار مسافر ہسپتال پہنچنے کے بعد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں دو عورتیں بھی شامل ہیں۔

رنگون ۷، جولائی۔ بھارت کے باشندے برما سے اپنے ملک واپس جانا شروع ہو گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں بھارتی حکومت نے اپنے طور پر انتظام کیا ہے اور تین جہاز بھارتیوں کو لے جانے کے لئے مخصوص کر دئے گئے ہیں۔

نئی دہلی ۷، جولائی۔ مشرقی پنجاب کے نئے وزیر اعلیٰ مسٹر رام کشن کی کابینہ نے کل حلف اٹھا لیا ان کی کابینہ میں پانچ وزیر اور ایک نائب وزیر شامل ہیں۔ حلف اٹھانے کی تقریب کے بعد مسٹر رام کشن نے بتایا کہ وہ داس کمیشن کی رپورٹ کے تحت ضروری کارروائی کریں گے اور جو لوگ مجرم قرار دئے گئے ہیں ان پر مقدمات چلائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے اگرچہ کچھ لوگوں کو نقصان پہنچے گا لیکن یہ انتقامی کارروائی نہیں ہوگی اور صرف قانون کا مقصد پورا کیا جائیگا۔

نئی دہلی ۷، جولائی بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر کرشنم اچاری اور وزیر اطلاعات مسز اندرا گاندھی نے کل بھارتی وزیر اعظم مسٹر شاستری سے ملاقات کی۔ اور ان سے دولت مشترکہ کانفرنس میں پیش کئے جانے والے مسائل کے بارے میں ہدایات لیں۔

ڈھاکہ ۷، جولائی مشرقی پاکستان کے قبائلی علاقہ سے جو لوگ بھارت چلے گئے تھے ان کے سولہ سرداروں نے بھارت کی چالبازیوں کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ بھارتی ایجنٹوں نے انہیں سبز باغ دکھا کر بھارت بلایا لیکن وہاں ان سے قیدیوں اور مجرموں سے بدتر سلوک کیا گیا۔ یہ سردار اپنے قبیلوں کے آدمیوں کے ساتھ اب مشرقی پاکستان واپس آچکے ہیں اور حکومت ان کو ان کے آبائی گھروں میں آباد کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

ریو ڈی جنیرو (برازیل) ۷، جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گزشتہ رات یہاں ایک سرنگ کی تعمیر کے دوران جو دھماکہ ہوا تھا اس سے چودہ مزدور ہلاک ہوئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ دھماکہ بجلی فیل ہو جانے کے باعث پیش آیا تھا اور اس کے باعث زیر تعمیر سرنگ گر گئی تھی۔ اور اس میں تیس مزدور دب گئے تھے بڑی کوشش کے بعد سولہ افراد کو زندہ نکالا گیا ہے۔

اعلانِ نکاح

مورخہ ۵/۷/۶۴ بروز اتوار عزیزم خواجہ حفیظ احمد صاحب مل مینیجر وولن ٹیکسٹائل ملز لارنس پور (ابن حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا نکاح عزیزہ جمیلہ توصیف بنت ڈاکٹر حسن احمد صاحب ابن حضرت میاں محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بعوض مبلغ نو ہزار روپے حق مہر ڈاکٹر صاحب کے مکان واقعہ سمن آباد لاہور میں مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ کے لئے ہر طرح سے بابرکت بنائے۔ آمین۔

خواجہ عبید اللہ امرتسری
ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ او۔ ربوہ

درخواستِ دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب حال مقیم مانٹریال (کینیڈا) کی آنکھ کا پچھلے دنوں اپریشن ہوا تھا لیکن آنکھ کی پچھلی طرف ایک پانی کا بلبلا پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اپریشن کامیاب نہیں ہوا۔ اب پھر ڈاکٹروں کا ارادہ اپریشن کرنے کا ہے۔ اس سے قبل تین بار آنکھ کا اپریشن ہو چکا ہے۔ محترمہ کی بینائی کا انحصار صرف اسی آنکھ پر ہے لہذا احباب کرام خاص طور پر دعا فرمائیں کہ رحیم و کریم خدا موصوفہ کو بینائی جیسی نعمت سے نوازے اور دیگر پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین

(محمد رفیق ضیاء۔ محمد نگر لاہور)

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم جولائی سے ڈاک میں ڈالے جانے والے لفافہ کی قیمت ۱۳ پیسے کی بجائے ۱۵ پیسے ہو گئی ہے اس لئے احباب جو بھی لفافہ ارسال کریں اس پر ۱۵ پیسے کے ٹکٹ لگائیں۔ بصورت دیگر لفافہ بیرنگ ہو جاتا ہے اور یہاں دو پیسے کی بجائے چار پیسے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اس لئے تیرہ پیسے کا کوئی لفافہ ڈاک میں نہ ڈالا جائے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴